LESSON TRANSCRIPT

Advanced Audio Blog S2 #1

Top 10 Interesting Places to Visit in Pakistan: Wazir Khan Mosque

#1

وزیر خان مسجد پاکستان کے صوبۂ پنجاب کے لاہور شہر میں واقع ہے۔

یہ اس سڑک پر واقع ہے جو دہلی دروازہ کو لاہور قلعے سے ملاتی ہے۔

اس کی تعمیر میں سات سال لگے، جس کا آغاز تقریباً 1634- 1635سِنِّ عیسوی میں ہوا۔

اس کی تعمیر کے وقت مغل بادشاہ شاہ جہاں کی حکمرانی تھی۔

حکیم شیخ علیم الدین انصاری نے، جنہیں عمومی طور پر وزیر خان کے نام سے جانا جاتا تھا، اس مسجد کو تعمیر کروایا تھا۔

اس کو "وزیر خان" کا خطاب شاہ جہاں (اس وقت کے شہزادہ خرم) نے عطا کیا تھا، جب اس نے لاہور میں صوبۂ پنجاب کے گورنر اور شاہ جہاں کے درباری حکیم کا عہدہ حاصل کیا تھا۔

اس مسجد کے علاوہ اس نے لاہور میں دیگر کئی عمارتیں تعمیر کروائی تھیں۔

یہ مسجد نقش و نگار پر مبنی ٹائلز کے لیے مشہور ہے،اور حقیقت میں بعض لوگ اس کو "لاہور کے رخسار پر ایک تل" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

ماہرین نے اس بات سے اتفاق کیا ہے کہ اس میں کچھ بے نظیر قسم کی کاشانی ٹائل کی کاریگری بھی شامل ہے جو کہ مغلیہ دور سے تعلق رکھتی ہے۔

اس مسجد کی خصوصیات میں ایک بغلی راستہ اور پانچ برآمدے شامل ہیں اور یہ اونچائی پر بنی ہوئی ہے۔

مشرقی جانب موجود دروازہ کے ذریعے اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس دروازہ کی خصوصیت میں ایک اندرونی مثمنّی شکل والا حجرہ ہے۔

ٹائل کی کاریگری کے ساتھ ساتھ فریسکو مصوّری بھی دیواروں کی آرائش کا کام کرتی ہے، جو کہ کنکر چونے کی اینٹوں سے بنی ہوئی ہیں.

مغلیہ دارالحکومت کی اکثر مسجدوں کے برخلاف, وزیر خان مسجد کی زیبائش میں مقامی نقش و نگار بھی شامل ہیں۔

یہ مسجد لاہور کی میناروں والی پہلی مسجد ہے۔

یہ مسجد کئی ایک دکانوں اور مکانات سے گھری ہوئی ہے جو اس سے متصل گلیوں میں موجود ہیں۔

بازار اور وزیرخان کا قائم کردہ حمام خانہ بھی اس مسجد کے تحفظ کے لیے آمدنی کا ایک ذریعہ ہے۔